



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب میں نیکی کا کوئی کام کرتا ہوں تو میرے دل میں شہرت کی محبت اور لوگوں کی تعریف کی خواہش کا وسوسہ آ جاتا ہے۔ لیکن میں فوراً اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہوں اور اس وسوسہ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور ریاکاری اور شہرت طلبی سے پناہ مانگتا ہوں۔ اس طرح اللہ کے حکم سے یہ وسوسہ ختم ہو جاتا ہے۔ یہ وسوسہ جس میں میرے ارادے کو کوئی دخل نہیں ہوتا، کیا اللہ تعالیٰ اس پر بھی مجاہدہ فرمائیں گے؟ کیا اس کی وجہ ایمان کی کمزوری ہے؟ مجھے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

جب آپ کی کیفیت ہے کہ وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو آپ جلدی سے اس سے رک جاتے ہیں اور اس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں تو ہمیں امید ہے کہ اللہ کی رحمت و مغفرت آپ کو نصیب ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو بات میں اخلاص نصیب فرمائے اور شیطان کے مکر و فریب سے محفوظ رکھے۔

وَاللّٰهُ الشَّوْفِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ

(الجبئیۃ الدائمۃ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن خدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عثیمنی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۶۵۴)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 133

محدث فتویٰ